لٹریری فورم

تعارف: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ، لکھنئو کیمپس کے انچارج ،ڈاکٹر عبدالقدوس کی سر پرستی میں اکتوبر۲۰۱٦ میں لٹریری فورم قائم کیا گیا۔ اس فورم کو قائم کرنے کی ضرورت اس لئے محسوس کی گئی کہ نصابی سر گرمیوں کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کے اندر لکھنے، پڑھنے اور بولنے کا ملکہ پیدا کیا جائے۔ تحریری اور تقریری سطح پر ان کے اندر وہ صلاحیت اور لیاقت پیدا کی جائے جس کا مظاھرہ وہ مواقع ملنے پر کر سکیں ۔ان تمام نکات کو ذھن میں رکھتے ھوئے کیمپس کے طلبا کی ایك انجمن تشکیل دی گئی جس کانام لٹریری فورم رکھا گیا۔یہ فورم ڈاکٹر ایس۔ایم فائز اور ڈاکٹر نور فاطمہ کی زیر نگرانی ارتقاء کے مراحل طے کر رھی ھے۔ لٹریری فورم کو دو شعبۂ جات ،بزم ادب اور بزم ثقافت میں تقسیم کیا گیا۔بزم ادب میں خصوصی طور پر سہ ماھی اردو اور انگریزی دیواری مجلّہ (Wall Magazine)کو شامل کیا گیا۔ غوروفکر کے بعد اردوجریدے کا نام مولانا ابوالکلام آزادکے خطوط کا مجموعہ"کاروان خیال" کے نام پراورانگریزی میں (Emblished Thoughts)رکھا گیا۔پھلے شمارے کا اجرا دونوں زبانوں میں یوم تعلیم کے موقع پر ١١ نومبر ۲۰۱٦ کو کیا گیا۔یہ مجلّہ طلبا کی طرف سے بے پناہ کاوش و کوشش کا آئینہ دار ھے۔وال میگزین کے ذمّہ داران اس طرح ھیں۔

اردو وال میگزین:

کو آرڈینٹر: ڈ اکٹر نکھت فاطمہ،ڈاکٹر نور فاطمہ

صدر: موسی رضا

نائب صدر: مہ جبیں

سیکریٹری: شھناز بانو

خزانچی: سنبل صدیقی

ایڈیٹر: محمود الحسن خان

نائب مدیر: کلب عبّاس

انگریزی وال میگزین

کو آرڈینٹر: ڈ اکٹر ھما یعقوب،ڈاکٹر سعید بن مخاشن

صدر: مریم پروین

نائب صدر: شینم انصاری

سیکریٹری: شگفتہ پروین

خزانچی: ظفر احمد

ایڈیٹر: ثنائلا غفران

نائب مدیر: صدف خان

اسی طرح بزم ادب ڈاکٹر عشرت ناھید اور ڈاکٹر سرفراز احمد خان کی زیر نگرانی میں ھے۔جس کے تحت تحریری،تقریری ، بیت بازی ، سیمینار اور دیگر ثقافتی پروگرام کے ذریعہ طلبا کی صلاحیتوں کو سنوارنے اور نکھارنے کا کام کیا جا رھا ھے۔

لٹریری فورم کے چند اغراض و مقاصد متعین کئے گئے۔

١۔ ا ردو اور انگریزی زبان میں تقریری اور تحریری صلاحیت پیدا کرنا۔

٢۔ بیت بازی کے ذریعہ شاعری کا ذوق پیدا کرنا۔

٣۔ سیمینار میں پیپر پڑھنے کے جدید طریقۂ کار سے روشناس کرانا۔

٤۔ علمی مذاکروں اور توسیعی خطبات کے ذریعہ ذھن کو غورو فکر پر آمادہ کرنا۔

٥۔ سیمینار اور کانفرنس کے انعقاد کے ذریعہ نظم وانتظام کی صلاحیت بیدار کرنا۔

٦۔ ٹیم ورك اور اجتماعی طور پر کام کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔